احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 21 مارچ 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 21 مارچ 2003ء 17 محرم 1424 ہجری-21 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 62

دمکتا چہرہ

حضرت عبداللہ بن حارثؓ بیان کرتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مسکراتے ہوئے کسی دوسرے شخص کو نہیں دیکھا (یعنی ہر وقت آپ کے چہرہ مبارک پر تبسم کھلا رہتا تھا)

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب بشاشة النبی حدیث نمبر 2574)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر کرتے ہیں-

منشی غلام محمد امرتسری ایک اچھے کاتب تھے- حضرت مسیح موعود ابتداء میں منشی امام الدین صاحب امرتسری سے کام لیا کرتے تھے- چنانچہ براہین احمدیہ کی پہلی تین جلدیں شحنہ حق، سرمہ چشم آریہ وغیرہ اسی کی لکھی ہوئی ہیں- آئینہ کمالات اسلام کا ایک بڑا حصہ بھی اسی نے لکھا تھا- مگر پھر آپ منشی غلام محمد صاحب سے کام لینے لگے- منشی غلام محمد صاحب عجیب قسم کے نخرے کیا کرتے تھے- اور مختلف طریقوں سے اپنی مقررہ تنخواہ سے زیادہ وصول کیا کرتے- حضرت مسیح موعود ان باتوں کو سمجھتے تھے- مگر ہنس کر خاموش ہو رہتے- ایک روز آپ بیت الذکر میں ظہر کی نماز کے لئے تشریف لائے- اور نماز کے بعد بیٹھ گئے- آپ کا معمول عام طور پر یہی تھا- کہ فرض پڑھ کر تشریف لے جاتے تھے- مگر کبھی کبھی بیٹھ بھی جاتے- آپ نے ہنس کر اور خوب ہنس کر فرمایا- کہ آج عجیب واقعہ ہوا- میں اندر لکھ رہا تھا- کہ منشی غلام محمد صاحب کا بیٹا روتا اور چلاتا ہوا بھاگتا آیا- اور اس کے پیچھے منشی غلام محمد صاحب جوتا ہاتھ میں لئے ہوئے شور مچاتے آئے کہ باہر نکل میں تم کو مار ہی ڈالوں گا- حضرت اقدس یہ شور سن کر باہر نکلے اور منشی صاحب سے پوچھا کہ کیا ہوا- وہ یہی کہتے جاتے تھے- کہ میں نے اس کو مار ہی دینا ہے- آخر حضرت کے اصرار پر بتایا- کہ حضور میں نے اس کو نیا جوتا لے کر دیا تھا- اس نے گم کر دیا ہے- اب میں اس کو مار ہی دوں گا حضرت اس کو سن کر ہنس پڑے- اور منشی صاحب کو کہا- کہ اس پر اتنا شور مچانے کی کیا ضرورت ہے- اور مارتے کیوں ہو- بات تو صرف جوتے کی ہے- میں ہی نیا جوتا خرید کر دوں گا- اس پر منشی غلام محمد صاحب خوش ہو کر چلے گئے- اور بیٹے کو کہا- اچھا اب آجا حضرت صاحب جوتا خرید کر دیں گے- حضرت صاحب اس واقعہ کو بیان کرتے تھے اور ہنستے تھے- کہ دیکھو یہ اس نے کیا کیا- تنخواہ کے علاوہ اس کی خوراک وغیرہ کا خرچ بھی آپ دیتے- اور اس پر کھانا بھی وہ حضرت ہی کے ہاں سے لے لیتا- اور بعض ضروری پارچات بستر وغیرہ یا سردی کا موسم ہو تو رضائی اور گرم کوٹ بھی لے لیتا- حضرت مسیح موعود اس کی ان تمام باتوں کو سمجھتے- مگر کبھی نہ تو ناراض ہوتے- اور نہ اس کو الگ کرتے- اس کی ناز برداریاں کرتے ہوئے اسے کام دیتے رہتے- اس کی یہ وجہ نہ تھی- کہ اور کاتب نہ ملتے تھے- مگر آپ عہد وفا کو قائم رکھتے- اور خادموں سے حسن سلوک کے عملی نمونہ سے جماعت کی تربیت فرما رہے تھے- یہ حسن سلوک کسی ایک خادم کے ساتھ مخصوص نہ تھا- بلکہ سب کے ساتھ آپ کے برتاؤ یکساں تھے- (سیرة مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب ص 354)

ہمہ وقت بیدار رہنے کی ضرورت

✿ جب کسی کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عالمگیر پیمانے پر ذمہ داریاں سونپی جائیں تو اس کو ہمہ وقتی بیدار رہنے کی ضرورت ہوتی ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا- ''یاد رکھو کہ یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا- ...... پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو کہ ہم مال و جان دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا-'' (مطالبات صفحہ 50)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

عطایا برائے گندم

✿ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں- جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی امداد مستحقین جلسہ سالانہ ربوہ)

ڈاکٹرز کی خالی آسامیاں

✿ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل ڈاکٹروں کی آسامیاں خالی ہیں:-

میڈیکل آفیسر	ایک آسامی
سرجیکل رجسٹرار	ایک آسامی
گائنی رجسٹرار	ایک آسامی

جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔

(متعلقہ شعبہ میں ہاؤس جاب ضروری ہے)

ان کو گریڈ 8285+310+4565 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار، 500 NPA روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس 1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1976ء (4)

25 ستمبر حضور نے نماز عید الفطر لندن میں پڑھائی۔
7 اکتوبر ماہنامہ الفرقان ربوہ کے 25 برس پورے ہوئے تقریب شکرانہ منعقد ہوئی جس کا اہتمام اس کے مالک و مدیر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے کیا تھا۔
14 اکتوبر فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان کا افتتاح ہوا۔
17 اکتوبر حضور کی لندن سے پاکستان کے لئے روانگی۔
18 اکتوبر حضور کی کراچی آمد۔
20 اکتوبر حضور کی ربوہ میں آمد۔
21,20 اکتوبر جمشید پور بھارت میں صوبائی کانفرنس۔
26 اکتوبر مولانا احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی وفات بعمر 68 سال۔
28 اکتوبر ربوہ میں نعتیہ مشاعرہ زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب 25 شعراء نے اپنی نظمیں پیش کیں۔
5 نومبر حضور نے جلسہ سالانہ پر خدمات سرانجام دینے کے لئے بیرون ربوہ سے رضا کاروں کی اپیل فرمائی۔
7,6 نومبر ماریشس کا جلسہ سالانہ۔
26 نومبر ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب کی وفات۔
28,27 نومبر کلکتہ میں صوبائی کانفرنس۔
نومبر احمدیہ مشن لائبیریا نے حکومت پاکستان کے فیصلہ کے مطابق قائداعظم محمد علی جناح کی صد سالہ تقریبات کا خصوصی اہتمام کیا۔
10 تا 12 دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ حاضری سوا لاکھ سے زائد تھی۔

حضور کی دوسرے دن کی تقریر کے مطابق 29 ممالک میں 74 مرکزی مربیان تھے ان ممالک میں منظم جماعتوں کی تعداد 935 تھی 16 جماعتیں امسال قائم ہوئیں۔

امسال 9 نئی بیوت الذکر کی تعمیر ہوئی۔ افریقہ میں 105 مدارس اور 19 طبی مراکز تھے۔

19 تا 21 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 3542۔
دسمبر حضرت مسیح موعود کی تفسیر سورۂ یونس تا کہف شائع ہوئی۔

متفرق
- انسٹی ٹیوٹ آف فزکس لندن نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو گوتھرائی میڈل دیا
- کینیڈا سے احمدیہ گزٹ کی اشاعت کا آغاز۔
- جرمنی کے جلسہ سالانہ کا آغاز۔
- مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ کی طرف سے سوونیئر کی اشاعت۔
- ماہنامہ البصیرت انگلستان کا آغاز۔
- سویڈن سے اخبار احمدیہ کا اجرا۔ سویڈش، یوگوسلاوین اور اردو میں۔
- ٹرینیڈاڈ میں جماعت کا تیسرا جلسہ سالانہ۔

رپورٹ: مسعود الرحمٰن صاحب۔ ناظم اعلیٰ اجتماع

خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا 19واں سالانہ اجتماع

آسٹریلیا بھر سے 253 خدام واطفال کی شرکت۔ علمی وورزشی مقابلے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کو اپنا 19 واں سالانہ اجتماع ۵/اور ۶/اکتوبر ۲۰۰۲ء کو بیت الھدیٰ سڈنی میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ آسٹریلیا بھر سے 253 خدام واطفال نے اس اجتماع میں شرکت کی۔ خدام و اطفال کے مقابلوں کے علاوہ پہلی مرتبہ سات سال سے کم عمر بچوں کے مختلف علمی وجسمانی مقابلے منعقد ہوئے۔ خدام واطفال نے جوش وخروش کے ساتھ اس اجتماع میں شرکت کی۔

اجتماع کے دوران مربی سلسلہ میلبورن مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب نے تقریر کی۔

۱۴/اکتوبر بعد نماز مغرب وعشاء مجلس شوریٰ کی کارروائی میں موجودہ مسائل اور آئندہ مستقبل کی ضروریات پر تجاویز پیش کی گئیں۔

اجتماع کا آغاز پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔ ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے خدام الاحمدیہ اور مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب قائد مجلس ایڈیلیڈ نے آسٹریلیا کا پرچم لہرایا۔ اس موقعہ پر اطفال الاحمدیہ ایڈیلیڈ نے آسٹریلیا کا قومی ترانہ پیش کیا۔

15/اکتوبر بروز ہفتہ

اجتماع کے پہلے حصہ کی کارروائی مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔

تلاوت اور افتتاحی خطاب کے بعد اجتماع کے مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ سب سے پہلے تلاوت حفظ قرآن اور تقریری مقابلے منعقد کروائے گئے۔

نماز ظہر اور دوپہر کے طعام کے بعد 100 میٹر دوڑ، تین ٹانگ دوڑ، ٹینس، کلائی پکڑنے اور Snooker کے مقابلے ہوئے۔ اجتماع کے دوران نماز تہجد باقاعدہ ادا کی گئی جس کے بعد درس قرآن وحدیث دیا جاتا رہا۔

16/اکتوبر

پہلے اجلاس کی کارروائی خاکسار مسعود الرحمٰن ناظم اعلیٰ اجتماع کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ میلبورن نے خطاب کیا۔

تقریر کے بعد دینی معلومات کا پرچہ تقسیم کیا گیا۔ جس کے بعد مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب کی زیر صدارت مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔ جس کے بعد ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

اجتماع کا آخری اجلاس مکرم مولانا محمود احمد صاحب شاہد امیر ومربی انچارج آسٹریلیا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد تقسیم انعامات ہوئی۔ علم انعامی امسال بھی ایڈیلیڈ جماعت نے حاصل کیا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے خدام کو اپنے اخلاق کو بلند کرنے کی تلقین کرتے ہوئے والدین کے حقوق کو احسن طریق پر پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اجتماعی دعا کے بعد یہ اجتماع بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا جو مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی ملی یکجہتی، پیار ومحبت، جوش وخروش اور روحانی ماحول کی زندہ تصویر تھا۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 2003ء)

بچوں کی روحانی زندگی کا ضامن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے احمدی والدین کو تاکید فرمائی۔

بچوں کے متعلق تو شروع سے ہی یہ تحریک بہت زور دے رہی ہے اور حضرت مصلح موعود نے اس طرف توجہ دلائی کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس میں شامل کرنا چاہئے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تو خلافت کے اپنے تمام عرصے میں وقف جدید کی تحریک سے متعلق ..... بچوں کے چندوں میں زیادہ دلچسپی لیا کرتے تھے۔ اور جب میں اعداد وشمار پیش کیا کرتا تھا تو پوچھتے تھے کہ بچوں میں بتاؤ کتنا اضافہ ہوا۔

اس میں ایک حکمت یہ تھی اور بہت بڑی حکمت ہے کہ چندے سے زیادہ ہمیں اگلی نسل کے اخلاص میں دلچسپی ہونی چاہئے۔ اگر ہم بچوں کو شروع ہی سے مالی قربانی کا مزہ ڈال دیں اور اس کا چسکا ان کو پڑ جائے تو آئندہ ساری زندگی یہ بات ان کی تربیت کے دوسرے معاملات پر اثر انداز رہے گی۔ اور جس کو مالی قربانی کی عادت ہو۔ وہ خدا کے فضل سے عبادتوں میں بھی بہتر ہو جاتا ہے۔ جماعت سے عمومی تعلق میں بھی اچھا ہو جاتا ہے اور یہ اس کی روحانی زندگی کی ضمانت کا بہت ہی اہم ذریعہ ہے۔ (خطبہ فرمودہ 4 جنوری 1991)

(ناظم مال وقف جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

عالمگیر دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں دو کروڑ سے زائد نئے پھل اور افضال الٰہی کے ایمان افروز نظارے

جماعت احمدیہ عالمگیر کے 113 ویں سال کے اہم واقعات کی جھلکیاں

2002ء میں تاریخ ساز سالانہ جلسے، تعمیر بیوت الذکر، کلاسز داعیان و نومبائعین اور خدمت خلق کا سفر

محمد محمود طاہر صاحب نائب ایڈیٹر الفضل

قسط دوم آخر

اگست

4,3 / اگست: مجلس خدام الاحمدیہ گیؤ آئیوری کوسٹ کا تیسرا سالانہ اجتماع۔

7 / اگست: سابق افسر حفاظت صوبیدار (ر) عبدالمنان دہلوی صاحب کی وفات بعمر 86 سال۔

9 تا 11 / اگست: جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کا 20واں جلسہ سالانہ حاضری 500 رہی اور 42 مہمانوں کی شرکت۔

10 / اگست: مجلس انصاراللہ کشمیر بھارت کا پانچواں صوبائی اجتماع بمقام شورت۔

14 / اگست: یوم آزادی پاکستان کے موقع پر ربوہ اور دیگر مقامات میں جشن کا سماں گھروں اور بازاروں کی سجاوٹ۔ جماعتی عمارات پر چراغاں ہوا۔ مختلف سیمینارز اور تقریبات منعقد ہوئیں۔

14 تا 16 / اگست: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی آٹھویں سالانہ صنعتی نمائش بمقام ایوان محمود۔ 38 اضلاع کے 204 خدام نے اپنی اشیاء کے ساتھ شرکت کی۔

23 تا 25 / اگست: جماعت احمدیہ جرمنی کا 27واں جلسہ سالانہ 27 ممالک کے 23 ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔

25,24 / اگست: تامل ناڈو میں مجلس انصاراللہ کا دوسرا صوبائی اجتماع۔

☆ : جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مختلف اقوام عالم ترک، عرب، جرمن اور بلقان کی اقوام کے الگ الگ جلسہ ہائے سالانہ کا انعقاد ہوا۔

☆ : جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر خواتین کا عظیم الشان اجتماع 18 ممالک کی خواتین سمیت آٹھ ہزار سے زائد مستورات کی شرکت۔

30، 31 / اگست: لجنہ اماء اللہ غانا کا 24واں سالانہ اجتماع 6800 لجنات کی شرکت۔

31 / اگست و یکم ستمبر: جماعت احمدیہ سویڈن کا گیارھواں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

اگست: جرمنی کے مشرقی صوبوں میں آنیوالے تباہ کن سیلاب میں جماعت احمدیہ جرمنی اور ہیومینٹی فرسٹ کی طرف سے شاندار خدمت خلق کے نظارے ملکی اخبارات میں چرچا۔

ستمبر

یکم ستمبر: مکرم مقصود احمد صاحب آف فیصل آباد فائرنگ کے نتیجہ میں بعمر 36 سال راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

یکم ستمبر: جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں تدریس کا آغاز اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ کا دعائیہ تقریب سے خطاب۔

6 تا 8 ستمبر: مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقد ہوا۔ 1122 خدام اور 575 اطفال کی شرکت۔

6 تا 8 ستمبر: جماعت احمدیہ ناروے کا جلسہ سالانہ 840 احباب کی شرکت۔

6 تا 8 ستمبر: صوبہ ارنگا وامبیا تنزانیہ کا تیسرا جلسہ سالانہ۔

9,8 ستمبر: مجالس انصاراللہ کشمیر بھارت کا دوروزہ صوبائی اجتماع بمقام شورت۔

10 ستمبر: مولانا محمد صدیق ننگلی صاحب مربی سلسلہ کی 72 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات 16 ستمبر کو ربوہ میں تدفین ہوئی۔

14,13 ستمبر: مجلس انصاراللہ غانا کا 20واں سالانہ اجتماع حاضری دو ہزار انصار۔

13 تا 15 ستمبر: جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ صدر مملکت کی شرکت اور خطاب، ذرائع ابلاغ میں تشہیر، حاضری 2500 سے زائد۔

14 ستمبر: Kibwaya تنزانیہ میں نئی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا۔

15,14 ستمبر: بیت الفتوح مورڈن میں انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع ہوا۔ 790 انصار سمیت کل حاضری 974 رہی۔

15,14 ستمبر: تنکو ڈوگو برکینا فاسو میں خدام الاحمدیہ کا اجتماع 15 مجالس کے 1035 خدام و اطفال کی شمولیت۔

15,14 ستمبر: لجنہ وناصرات جرمنی کی سالانہ کھیلوں کا انعقاد 981 ممبرات کی شرکت۔

16 ستمبر: چوہدری محمد اسماعیل ننگلی صاحب درویش قادیان کی وفات بعمر 92 سال۔

19 تا 22 ستمبر: گوتھن برگ سویڈن میں انٹرنیشنل بک فیئر میں جماعت احمدیہ کا بک سٹال۔

20، 21 ستمبر: جماعت احمدیہ جنوبی کوریا کا آٹھواں سالانہ اجتماع۔

21 ستمبر: محلہ بیت الانوار قادیان میں نئے گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد۔ نئی عمارت دو منزلہ اور 200 بیڈ رومز پر مشتمل ہوگی۔ 3 کروڑ لاگت آئے گی اور ڈاکٹر حمیدالرحمٰن صاحب آف امریکہ خرچ دیں گے۔

22 ستمبر: جماعت احمدیہ آئرلینڈ کا پہلا جلسہ سالانہ 170 / افراد کی شرکت۔

22 ستمبر: مجلس انصاراللہ قادیان کا سالانہ اجتماع۔

24 ستمبر تا یکم اکتوبر: کینانور کیرالہ میں کینانور ٹاؤن ہال میں القرآن نمائش کا انعقاد۔ ہزار ہا لوگوں کی جماعتی نمائش میں شرکت۔

26 تا 27 ستمبر: فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے انٹر کالجیٹ سوئمنگ چیمپئن شپ کے تمام گیارہ ایونٹس میں نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی اول پوزیشن رہی۔

27 ستمبر: مجلس انصاراللہ تنزانیہ کا سالانہ اجتماع حاضری ایک ہزار۔

27 ستمبر: مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ کا 34واں سالانہ اجتماع حاضری ایک ہزار سے زائد۔

27 ستمبر: لجنہ اماء اللہ تنزانیہ کا سالانہ اجتماع حاضری 800۔

28، 29 ستمبر: جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 34واں جلسہ سالانہ حاضری چار ہزار سے زائد۔ ملک کے وزیراعظم کی پہلی بار شرکت۔

28، 29 ستمبر: خدام الاحمدیہ واگا ڈوگو ریجن برکینا فاسو کا دوسرا سالانہ اجتماع دس مجالس کے 800 سے زائد خدام و اطفال کی شمولیت رہی۔

28 ستمبر: بیت الفتوح مورڈن میں دعوۃ الی اللہ کانفرنس کا انعقاد۔

29 ستمبر: الحافظون کلاس برطانیہ کی دوسری سالانہ تقریب انعامات بیت الفتوح مورڈن میں ہوئی۔

29 ستمبر: جماعت احمدیہ مانچسٹر برطانیہ کے زیرانتظام مرکزی سنٹر دارالامان میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد 103 مہمانوں سمیت 334 حاضری۔ مختلف مذاہب کی شرکت اور خطابات۔

30 ستمبر: سکاٹ لینڈ کے مشہور اخبار The Herald میں انگریز واقف زندگی محترم بشیر احمد آرچرڈ صاحب کا باتصویر تذکرہ شائع ہوا۔

30 ستمبر تا 4 / اکتوبر: دارالسلام تنزانیہ میں نیشنل تربیتی کلاس کا انعقاد حاضری 400 رہی۔

☆ : نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے زیراہتمام ڈیڑھ ماہ میں آنکھوں کی پیوند کاری کے کامیاب چھ آپریشنز ہوئے۔

اکتوبر

3 / اکتوبر: یوم اتحاد جرمنی کے موقع پر احمدیہ بیوت الذکر جرمنی میں تقریبات کا انعقاد۔

5 و 6 / اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا 19واں سالانہ اجتماع بمقام بیت الھدیٰ سڈنی۔ 253 خدام و اطفال کی شرکت۔

7 / اکتوبر: ونوالیو فجی میں 18 ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد۔ حاضری 1600 رہی۔

9 / اکتوبر: لجنہ اماء اللہ ونوالیو ریجن فجی کا 18واں جلسہ سالانہ 108 لجنات اور 72 مہمان خواتین کی شرکت۔

9 تا 14 / اکتوبر: فرینکفرٹ کے عالمی کتب میلہ میں جماعت احمدیہ جرمنی کا بک سٹال۔ میلے میں 110 ممالک کے چھ ہزار سٹال تھے۔

12 / اکتوبر: جماعت احمدیہ سرینام کا جلسہ سالانہ

13,12 / اکتوبر: انصاراللہ جرمنی کی 13 ویں مجلس شوریٰ۔ 202 نمائندگان کے علاوہ 32 اعزازی اور 45 زائرین کی شمولیت۔

13,12: انصاراللہ جرمنی کی 13ویں مجلس شوریٰ۔ 2 0 2 نمائندگان کے علاوہ 2 3 اعزازی اور 45 زائرین کی شمولیت۔

12و13/ اکتوبر: جماعت احمدیہ کونگو (کنشاسا) کا نواں جلسہ سالانہ 790 نومبائعین سمیت 4782 احباب کی شرکت، اہم حکومتی عہدے داروں کی شمولیت اور میڈیا میں بھرپور کوریج۔

13/ اکتوبر: مولانا محمد ابوالوفاء صاحب مربی انچارج کیرالہ کی وفات بعمر 84 سال۔

13 تا 18/ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ کینیا کا ریفریشر کورس۔

14/ اکتوبر: لندن کے ایک ہسپتال میں ماہر امراض قلب امریکی ڈاکٹر جینکنز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اینجیو پلاسٹی کی۔

14 تا 16/ اکتوبر: اطفال الاحمدیہ کی سہ روزہ تربیتی کلاس بمقام بیت الرحمٰن گلاسکو۔

14 تا 18/ اکتوبر: کینیا میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پانچ روزہ ریفریشر کورس۔

16و17/ اکتوبر: انصاراللہ بھارت کا 25واں سالانہ اجتماع۔

17و18/ اکتوبر: نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کا سالانہ سیمینار ایوان محمود ربوہ میں ہوا۔ ایسوسی ایشن کی 18 برانچز، 2125 سے زائد ڈونرز اور آنکھوں کی پیوندکاری کے 12 کامیاب آپریشنز ہو چکے ہیں۔

18 تا 20/ اکتوبر: مجلس انصاراللہ امریکہ کا سالانہ اجتماع و مجلس شوریٰ بمقام بیت الرحمٰن میری لینڈ۔

19 تا 20/ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ کا انعقاد کل تعداد شرکاء 452 تھی۔

19 تا 21/ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت کا سالانہ اجتماع بمقام قادیان۔

19/ اکتوبر: Visiga تنزانیہ میں نئی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔

19 تا 21/ اکتوبر: واقفین نو بھارت کا سالانہ اجتماع بمقام قادیان۔ بھارت میں واقفین نو کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے جب کہ صرف قادیان میں یہ تعداد 250 ہے۔

19 تا 24/ اکتوبر: جماعت احمدیہ برطانیہ کی دوسری سالانہ تربیتی کلاس کا انعقاد بمقام بیت الفتوح مورڈن 339 خدام و اطفال کی شرکت۔

21 تا 27/ اکتوبر: پٹیالہ ہماچل پردیش کے امن سمیلن میں احمدی نمائندگان کی تقاریر۔ جماعت کی طرف سے تین روزہ میڈیکل کیمپس جن میں ایک ہزار سے زائد مریضوں کو ادویات دی گئیں۔

24/ اکتوبر: بورنمتھ برطانیہ کے ہوٹل میں "دین اور جدید دنیا" کے موضوع پر دعوتی مذاکرہ 75 مہمان شامل ہوئے۔ BBC چینلز پر نائب امیر یوکے کے انٹرویو نشر ہوئے۔

25/ اکتوبر: بیت بشارت Osnabruck جرمنی کی تکمیل پر افتتاحی تقریب ہوئی جس کو ذرائع ابلاغ جرمنی میں بھرپور کوریج ملی۔

25 تا 27/ اکتوبر: کمبوڈیا میں نومبائعین کی تربیتی کلاس۔ 4 جماعتوں کے 21 افراد کی شرکت۔

26/ اکتوبر: تنزانیہ کے جزیرہ زنجبار میں جماعت احمدیہ کا پبلک جلسہ حاضری 160 رہی۔

26/ اکتوبر: بینن میں دو فری میڈیکل کیمپس 1600 سے زائد مریضوں کا علاج۔

26و27/ اکتوبر: جماعت احمدیہ بینن کی طرف سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد 1600 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ اخبارات اور نیشنل ٹی وی پر کوریج اور جماعتی خدمات کا اعتراف۔

26، 27/ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ و تقریب تقسیم انعامات۔

27/ اکتوبر: ویسٹرن ریجن غانا کی 18ویں کانفرنس حاضری 1328، ریجنل منسٹر اور مختلف مذاہب کے نمائندگان کی شرکت۔

27/ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات۔ بمقام ایوان محمود، حاضری ایک ہزار۔ سال میں 315 میڈیکل کیمپس، 924 بوتل خون، 727 عید گفٹس اور تربیتی کلاس میں 276 طلبہ کی شمولیت رہی۔

27/ اکتوبر: لجنہ و ناصرات صوبہ بہار کا پانچواں صوبائی اجتماع بمقام احمدیہ کمپاؤنڈ بھاگلپور۔ 225 ممبرات کی شرکت۔

30/ اکتوبر: لندن کے ایک ہسپتال میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خون کی نالی کھولنے کا کامیاب آپریشن ہوا۔ دنیا بھر میں خلیفہ وقت کے لئے دعائیں نوافل اور صدقات کا سلسلہ۔ روزنامہ الفضل، ایم ٹی اے پر صحت کے بارہ میں خصوصی بلیٹن نشر کئے گئے۔

نومبر

☆: تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان پاکستان اول، امریکہ دوم، جرمنی سوم رہا۔

3,2 نومبر: دارالامان مانچسٹر میں انصاراللہ نارتھ ایسٹ کا ریجنل اجتماع۔

3 نومبر: بیت الفتوح مورڈن میں خصوصی تقریب۔ بیت الفتوح کی تعمیر کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا۔

3 نومبر: ساؤتھ ویسٹ ریجن انصاراللہ برطانیہ کا اجتماع۔

3 نومبر: لجنہ اماء اللہ ہنسلو برطانیہ کے تحت جلسہ سیرۃ النبیؐ 16 مہمان خواتین کی بھی شرکت۔

7 نومبر: حضور انور خون کی نالی کے کامیاب آپریشن کے بعد ہسپتال سے گھر تشریف لے آئے۔

9 نومبر: حضور انور کی طرف سے جماعت احمدیہ عالمگیر کے نام محبت بھرا پیغام۔

9 نومبر: احمدیہ بیت الذکر بیت طاہر کوبلنز جرمنی کا سنگ بنیاد۔ حضور انور کی دعا کردہ اینٹ محترم امیر صاحب جرمنی نے رکھی۔

14 نومبر: مکرم عبدالوحید صاحب کریم نگر فیصل آباد بعمر 31 سال شہید کر دیئے گئے۔

14 نومبر: مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن کراچی کی وفات بعمر 79 سال۔

15 نومبر: معروف آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر رشید احمد صاحب آف رحیم یارخان بعمر 48 سال شہید کر دیئے گئے۔

☆: رمضان المبارک میں بیت الفضل میں درس قرآن کا اہتمام۔ 9 علماء نے درس قرآن دیا۔ بیت الفضل لندن میں رمضان کے آخری عشرہ میں 9 مرد اور 8 خواتین کو اعتکاف کی سعادت ملی۔

☆: برطانیہ میں بڑے شہروں میں اصلاحی کمیٹیوں کا تقرر۔

☆: مکرم ابراہیم احمد نونن صاحب واقف زندگی مربی سلسلہ کی لندن سے آئرلینڈ میں بطور مشنری انچارج روانگی۔

☆: جماعت احمدیہ گیانا کا 22واں جلسہ سالانہ سابق وزیراعظم اور جارج ٹاؤن کے میئر کی تقریر۔ ذرائع ابلاغ میں تشہیر۔

دسمبر

یکم دسمبر: سابق مربی چین وہانگ کانگ چوہدری محمد اسحاق صاحب کی وفات بعمر 87 سال۔

3,2 دسمبر: مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کی مجلس شوریٰ۔

3 دسمبر: جماعت سکنتھورپ برطانیہ میں احمدیہ بیت الذکر کا قیام۔

5 دسمبر: رمضان المبارک کے درس القرآن کی اختتامی دعا حضور انور نے بیت الفضل لندن میں کروائی۔ دنیا بھر میں براہ راست نشر کی گئی۔

6 دسمبر: حضور انور نے بیت الفضل لندن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا۔ حالیہ بیماری کے بعد یہ پہلا خطبہ تھا۔ بیت الفضل میں حاضری 2 ہزار رہی۔ چار اضافی مارکیز لگائی گئیں اس کے علاوہ محمود ہال، نصرت ہال، دفاتر اور صحن بھی نمازیوں سے بھر گئے۔ ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین نے بھی عید میں شرکت کی۔

6 دسمبر: قادیان میں عیدالفطر احمدیہ گراؤنڈ میں ادا کی گئی مضافات قادیان سے بھی کثیر تعداد میں احباب کی شرکت ان کی لنگر خانہ مسیح موعود سے ضیافت۔

13 دسمبر: بیماری کے بعد حضور انور نے پہلا خطبہ جمعہ بیت الفضل میں ارشاد فرمایا۔

13 تا 15 دسمبر: مجلس انصاراللہ پاکستان کی دوسری سالانہ علمی ریلی 32 اضلاع کی 106 مجالس کے 278 انصار کی شرکت۔

21 دسمبر: قدیم واقف زندگی مکرم قریشی محمد افضل صاحب مربی سلسلہ کی وفات بعمر 88 سال۔

23 دسمبر: محترم سید میر مسعود احمد صاحب واقف زندگی ممبر مجلس تحریک جدید کی وفات بعمر 75 سال۔

26 تا 28 دسمبر: جلسہ سالانہ بھارت بمقام قادیان تاریخ قادیان کی سب سے زیادہ حاضری 55 ہزار سے زائد رہی متعدد شخصیات کی شرکت اور مقتدر شخصیات کے پیغامات، خصوصی ٹرین سروس۔

27 دسمبر: روزنامہ الفضل کے سالانہ نمبر بعنوان "جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء" کی اشاعت۔

متفرق

☆: صدر مملکت غانا کی طرف سے مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا کو غانا کے قومی مصالحتی کمیشن کا ممبر نامزد کیا گیا۔

☆: مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب (OBE) سیکرٹری امور خارجہ جماعت احمدیہ برطانیہ کو انٹرنیشنل فیڈریشن برائے امن عالم کی طرف سے "امن کے سفیر" کا اعزاز دیا گیا۔

☆: پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب کو زوآلوجیکل سوسائٹی آف پاکستان نے "پاکستان کے زوآلوجسٹ 2002ء" کا اعزاز دیا۔

☆: مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کو کالج آف فزیشن و سرجن پاکستان کی طرف سے کارڈیالوجی فیکلٹی کا پانچ سال کے لئے ممبر اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے نیشنل بورڈ کا ممتحن مقرر کیا گیا۔

☆: فیصل آباد بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں نصرت جہاں اکیڈمی کا نتیجہ سو فیصد رہا اور انٹر کالج کا 92 فیصد رہا اور 129 کالجز میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

☆: جون تک برطانیہ میں احمدیہ ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں کی تعداد 24 ہو گئی اور سال گزشتہ میں 23760 مریضوں نے ادویات لیں۔

☆: جرمنی میں ریجنل سطح پر یوم امہات کا انعقاد کیا گیا۔

☆: تنزانیہ اور کینیا میں تربیت نومبائعین کے خصوصی پروگرام اور کلاسز ہزاروں افراد کا استفادہ۔

☆: نیروبی میں دوسری احمدیہ بیت الذکر بیت الرحمٰن کا افتتاح ہوا۔

☆: جماعت احمدیہ بینن کا تاریخی جلسہ سالانہ حاضری 50 ہزار۔

☆: جماعت احمدیہ صوبہ کوسٹ تنزانیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ حاضری 650۔

☆: جماعت احمدیہ بردکرو CFI آئیوری کوسٹ کا پہلا جلسہ سالانہ حاضری 2839 رہی۔

☆: خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے حلقہ جات اور بلاک کی سطح پر سہ روزہ تربیتی پروگرامز کا انعقاد ہوا۔

☆: مرکز سلسلہ ربوہ کی تزئین اور شجرکاری کی منظم مہم جاری رہی۔

☆: لجنہ اماء اللہ آسٹریا کا پہلا سالانہ اجتماع بمقام احمدیہ مشن ہاؤس ویانا منعقد ہوا۔

محمد الدین صاحب

مکرم شہاب الدین صاحب آف پیرو چک کا ذکر خیر

آپ قادیان کے ساتھ ہی ایک گاؤں کھارہ کے رہنے والے تھے پاکستان بننے کے بعد پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں رہتے تھے۔ سیالکوٹ شہر بڈھی بازار (آج کل غالباً کچھ اور نام ہے) میں ماسٹر فضل الرحمٰن (جو پہلے قادیان کے رہنے والے تھے) درزی کی دکان تھی ایک دن ہمارے بزرگ چاچا شہاب الدین صاحب اس دوکان میں چند آدمیوں میں بیٹھے دعوت الی اللہ میں مصروف تھے میں بھی ان کی گفتگو سننے کے لئے وہاں بیٹھ گیا۔ دوران گفتگو میں نے کوئی مسئلہ دریافت کیا۔ جس کا انہوں نے بہت مدلل اور معقول جواب دے کر سمجھایا پھر ہمارا رشتہ ہو جانے کے بعد بھی میں ان کو چاچا جی ہی کہتا رہا ہوں۔ جب وہ چلے گئے تو میں نے ماسٹر صاحب سے کہا کہ ان صاحب کا دعوت الی اللہ کا بہت اچھا طریقہ ہے اور بہت معلومات ہیں۔ ماسٹر فضل الرحمٰن صاحب کہنے لگے دعوت الی اللہ کا تو ان کو بہت شوق بلکہ جنون ہے کسی قسم کی گفتگو ہو یہ دعوت الی اللہ کا پہلو ضرور نکال لیتے ہیں قادیان سے ہی ہم جانتے ہیں اور میرے تو دوست ہیں۔

خاکسار گورداسپور میں ملازم پولیس تھا۔ پاکستان بننے کے بعد میرا تبادلہ سیالکوٹ ہو گیا اور احمدی ہونے کی وجہ سے ماسٹر فضل الرحمٰن صاحب سے واقفیت ہو گئی۔ میں چونکہ اپنے خاندان میں اکیلا احمدی ہوں اس لئے ماسٹر صاحب کی وساطت سے ہی 52ء میں میری شادی چاچا جی کی بیٹی سے ہو گئی۔ میرا اسوقت مکان بھی کوئی نہ تھا اس لئے ہماری رہائش بھی ماسٹر صاحب کے مکان کے ایک حصہ میں تھی۔ اور میری تعیناتی ان دنوں ہیڈ مرالہ میں تھی۔ اس لئے آمد و رفت کی بڑی پریشانی تھی اور ان دنوں جماعت کے خلاف تحریک بھی بڑے زوروں پر تھی۔ اس لئے چاچا جی کبھی پیرو چک اور کبھی سیالکوٹ اپنی بیٹی کے پاس رہتے تھے۔ اسی طرح وقت گزر رہا تھا۔

شادی کے بعد تمیں ان کی وفات تک اپنے بزرگ چاچا جی کے حالات اور واقعات کے دیکھنے اور مشاہدہ کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ کوئی پتھر دل بھی وہ واقعات دیکھے یا سنے تو موم ہو جائے۔ دعوت الی اللہ کے علاوہ بہت دعائیں اور عبادت کرنے والے تھے کبھی بھی نماز تہجد کا ناغہ نہیں کیا۔ ان کو دیکھنے اور جاننے والے ان کے مداح ہیں ان کے رویا و کشوف صبح صادق کی طرح پورے ہوتے تھے۔ جن دنوں تحریک ختم نبوت اپنے پورے زور پر تھی۔ دوپہر کے وقت سیالکوٹ آئے تو تھوڑی دیر بعد مجھے اور میری بیوی۔ ماسٹر فضل الرحمٰن صاحب اور ان کے گھر والوں کو بھی بلا کر کہنے لگے کہ حالات خواہ کتنے ہی بدتر ہو جائیں۔ تم بالکل نہ گھبراؤ اور نہ ڈرو۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ اس گھر کی حفاظت میں کروں گا۔ کہنے لگے کہ میں نے آج خواب میں دیکھا ہے کہ میں اسی جگہ اسی صحن میں چارپائی پر بیٹھا ہوا ہوں تو ایک فوجی گاڑی آئی تو یہ سامنے والا دروازہ (اس مکان کے دو دروازے ہیں ایک مغرب کی طرف اور ایک جنوب کی طرف) خود بخود کھل گیا ہے (جنوب والے دروازہ کی طرف اشارہ کر کے کہا) اور فوجی گاڑی سمٹ کر اندر آ گئی ہے۔ گاڑی سے پانچ چھ فوجی افسر اترے ہیں جن کے کندھوں پر پھول (سٹار) لگے ہوئے ہیں اور سب نے پستول لگائے ہوئے ہیں ہمیں کہتے ہیں کہ آپ بالکل بے فکر ہو کر سو جائیں اس گھر کی حفاظت کے لئے ہماری ڈیوٹی لگائی گئی ہے اب ہم ذمہ دار ہیں۔ اور پھر صحن میں ہی ٹہلنے لگے گئے۔ اور مجھے جاگ آ گئی تو میں بیت میں چلا گیا۔

اسی دن شام کو خبر سن لی کہ لاہور میں مارشل لاء لگ گیا اور کرفیو لگ گیا ہے اور شہر میں بالکل امن ہے۔ اس دن چاچا جی نے اپنی اور بھی خوابیں سنائیں جو پوری ہو چکی تھیں۔ ایک یہ سنائی کہ میرا چھوٹا لڑکا نذیر چند ماہ کا تھا کہ بہت بیمار ہو گیا ایک رات ہم بالکل ناامید ہو گئے اور سمجھا کہ اب یہ گھڑی پل کا مہمان ہے۔ ہمسایہ عورتیں بھی آ گئی تھیں۔ میں اس پریشانی میں بیت میں چلا گیا کہ یہ عورتیں شور کریں گی بیت میں میں نے نفل پڑھنے شروع کر دیئے ابھی چار نفل پڑھے تھے کہ پریشانی کی حالت میں دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور جیسے نیند آ جاتی ہے میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ایک چھوٹی سی ہرے رنگ کی ایک بیل اگی ہے اور میرے دیکھتے دیکھتے وہ کافی جگہ میں پھیل گئی اور پھر اس میں ایک چھوٹا سا اور نازک سا ہرے رنگ کا ہی پھل لگا ہے۔ اور مجھے کوئی آواز دے کر کہتا ہے کہ شہاب الدین تیرا کیا خیال ہے کہ یہ پھل ابھی ضائع ہو جائے گا ابھی تو اس نے بڑھنا ہے پھلنا پھولنا ہے۔ اور یکدم میں ہوش میں ہوں۔ مجھے یقین ہو گیا کہ نذیر خدا کے فضل سے اب فوت نہیں ہو گا۔ میں گھر گیا اور پوچھا کیا حال ہے ایک عورت بولی بھائی کوئی حال نہیں۔ میں نے جب بچہ کو دیکھا تو وہ میری طرف دیکھنے لگا میں نے ان سے کہا رات کافی جا چکی ہے دن چڑھنے والا ہے اب آپ آرام کریں۔ نذیر تندرست ہو جائے گا۔ انہوں نے سمجھا کہ ویسے ہی ہمیں تسلی دے رہا ہے۔ مگر بچہ خدا کے فضل سے ہر لمحہ ٹھیک ہوتا گیا۔ اور چند دنوں میں صحت مند ہو گیا۔ اور یہ وہی مستری نذیر ہے جو کافی عرصہ جماعت احمدیہ پیرو چک کا سیکرٹری مال رہا ہے۔ جس کے خدا کے فضل سے تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔

میرے محترم و محسن بزرگ چاچا جی کے متعدد واقعات ہیں مگر یہ جس کا میں اب ذکر کرنے لگا ہوں یہ تو خاص ہمارا ذاتی واقعہ ہے۔ ہماری شادی کے بعد تقریباً ڈیڑھ سال بعد ایک بچی پیدا ہوئی جو تقریباً دو سال بعد فوت ہو گئی اس کے بعد کئی سال تک کوئی بچہ پیدا نہ ہوا۔ میری بیوی اس سے بہت پریشان اور غمگین رہتی تھی مجھے کئی دفعہ کہا کہ مجھے کسی کا بچہ لا دو۔ میں پال لوں گی۔ اسی پریشانی کی حالت میں بیمار رہنے لگی۔ ایک دن شام کے وقت ہمارے بزرگ والد چاچا صاحب آئے اور عشاء کی نماز کے بعد جب سونے لگے تو مجھے اور بیوی سے کہا کہ ایک تو نماز میں کبھی سستی نہ کرنا اور حسب توفیق چندہ ضرور دیا کروں۔ اور خدا تعالیٰ سے کبھی مایوس نہ ہو۔ میں نے اس گھر میں چار بچے دو لڑکیاں اور دو لڑکے کھیلتے دیکھے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے لئے یہ کوئی بڑی بات نہیں میری بیوی سے کہنے لگے کہ فکر نہ کرو اور دعائیں کیا کروں۔ اس کے بعد خدا کے فضل سے بڑی بچی پیدا ہوئی۔ اور ڈیڑھ ڈیڑھ سال کے وقفہ سے دو لڑکے پیدا ہوئے اور ان کے بعد پھر چھوٹی بچی پیدا ہوئی۔ جو سب خدا کے فضل سے شادی شدہ اور بچوں والے ہیں۔ یہ ہیں میرے محسن بزرگ کی دعائیں۔ اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ ان کو جنت اور راحت و سکون نصیب کرے۔

اس کے بعد صرف ایک اور واقعہ بیان کرتا ہوں۔ ایک دن جب میں اور چاچا بزرگ عصر کی نماز پڑھنے بیت کبوترانوالی میں گئے تو نماز کے بعد ایک نوجوان خستہ حال پریشان چہرہ بابو قاسم دین صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے پاس جا کر کہنے لگا بابو صاحب میرے لئے دعائیں کریں میں بہت تنگ حال اور بے روزگار ہوں اور صبح مجھے فلاں جگہ انٹرویو کے لئے بلایا ہے خدا کرے کہ میں کامیاب ہو جاؤں۔ بابو صاحب نے میرے چاچا جی کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ ان کو بھی دعا کے لئے کہیں اور خود بھی بابو صاحب نے کہا کہ شہاب دین صاحب یہ ضلع گوجرانوالہ سے فلاں جگہ سے آیا ہے اور بہت مجبور ہے پڑھا لکھا ہے اور غریب ہے ضرور دعا کریں میں بھی دعا کروں گا۔ دوسرے دن فجر کی نماز پڑھنے جب بیت میں گئے تو نماز اور درس کے بعد چاچا جی نے اسے کہا کہ دوکانیں کھل گئی ہیں بازار سے سوگی (میوہ) لا کر ابھی ان نمازیوں میں تقسیم کریں۔ اور پھر اس افسر کے پاس جانا۔ خیر بابو صاحب نے پیسے دیئے کہ جاؤ سوگی (میوہ) لے آؤ اس نے میوہ لا کر بابو صاحب کو دیا کہ آپ تقسیم کریں۔ چاچا جی انہیں کہنے لگے کہ تم خود تقسیم کرو میں نے تمہیں تقسیم کرتے دیکھا ہے۔ اس نے وہ سوگی بیت میں ہی تقسیم کر دی۔ چاچا جی کہنے لگے کہ گھبراؤ نہیں اور کوئی پاس ہو یا نہ ہو تم انشاء اللہ ضرور کامیاب ہو گے۔ دعا کر کے جانا اور وہاں بھی ذکر الٰہی کرتے رہنا۔ جب ہم ظہر کی نماز پڑھنے گئے تو وہ نوجوان دوڑ کر چاچا جی کے ہاتھوں کو بوسہ دینے لگ گیا اور تفصیل بتائی کہ سب میں میں ہی اکیلا پاس ہوا ہوں۔ دوسروں کو کہا ہے کہ آپ کو پھر بلائیں گے اور مجھے سب کارروائی مکمل کر کے کہا ہے کہ سوموار یکم تاریخ سے اپنی ڈیوٹی یا نوکری پر آ جانا۔ اللہ تعالیٰ ایسے دعا گو بزرگ کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمتوں سے نوازے۔ (آمین)

رپورٹ: مظفر احمد درانی صاحب

دارالسلام تنزانیہ میں نیشنل تربیتی کلاس

جماعت احمدیہ تنزانیہ گزشتہ چند سال سے ہر چھ ماہ بعد ملکی سطح پر تربیتی کلاس کا انعقاد کرتی ہے۔ امسال دوسری کلاس 30 ستمبر تا ۴ اکتوبر ۲۰۰۲ء کو دارالسلام میں منعقد ہوئی۔ یہ کلاس عموماً ہفتہ عشرہ کی ہوتی ہے لیکن امسال صوبہ کوسٹ کے صوبائی جلسہ سالانہ کی وجہ سے اسے جلد ختم کرنا پڑا۔ امسال اس کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم بکری عبید کلوٹا صاحب مربی سلسلہ کو مقرر کیا گیا جنہوں نے احسن رنگ میں اس کام کو نبھایا۔

30 ستمبر کو صبح نو بجے کلاس کا افتتاح خاکسار نے کیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم پڑھے جانے کے بعد خاکسار نے کلاس کے انعقاد کا مقصد بیان کیا کہ یہ کلاسز حضور انور کی ہدایات کی روشنی میں منعقد ہوتی ہیں۔ تدریس کا سلسلہ پانچ روز تک جاری رہا۔ روزانہ نماز تہجد باجماعت سے دن کا آغاز ہوتا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم دیا جاتا۔ صبح نو بجے کلاس ہوتی اور دوپہر کے وقفے کے بعد تین بجے پھر تدریس ہوتی۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد خاکسار حاضرین کے سوالوں کے جواب دیتا۔ پانچ مرکزی مربیان سلسلہ اور دو معلمین نے تدریس میں حصہ لیا۔

خاکسار نے ۴ اکتوبر کو خطبہ جمعہ میں اس کلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔ شامل ہونے والوں کو مبارکباد دی اور مختلف ڈیوٹیاں دینے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

ملک بھر سے پرانے اور نئے احمدیوں سمیت 400 کی تعداد میں احباب نے اس کلاس سے فائدہ اٹھایا۔ اور اس عزم کے ساتھ لوٹے کہ واپس جا کر غیروں تک پیغام پہنچائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے حوصلوں کو بلند رکھے اور انہیں مقبول خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 2003ء)

تعارف کتب

قاعدہ یسّرنا القرآن

رومن ٹرانسکرپشن کے ساتھ

حضرت صاجزادہ پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی کی معرکۃ الآراء تصنیف ''قاعدہ یسّرنا القرآن'' گزشتہ تقریباً ایک صدی سے جماعت احمدیہ میں بچوں کو قرآن سکھانے اور پڑھانے کے لئے سب سے مفید اور مجرب کتاب کے طور پر رائج ہے اور اس کو جماعت احمدیہ عالمگیر میں قرآنی تدریس کے لئے ایک کلیدی حیثیت حاصل ہے اور یہ قاعدہ حضرت صاجزادہ پیر منظور محمد صاحب کو حیات جاودانی عطا کر گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے عالمگیر پھیلاؤ کے پیش نظر قرآن کریم ناظرہ سکھانے کے لئے اس امر کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ یسّرنا القرآن کے حروف، الفاظ اور فقرات کو رومن الفاظ میں تحریر کردیا جائے تاکہ اس کے ذریعہ عربی رسم الخط نہ جاننے والے افراد قرآن کریم کو عربی تلفظ کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔

چنانچہ اب یہ قاعدہ یسّرنا القرآن رومن تحریر کے ساتھ منصہ شہود پر آ گیا ہے۔ رومن ٹرانسکرپشن میں اتارنے کی محنت مکرم محمد احمد صاحب اور مکرم رانا مبارک احمد صاحب نے کئی سال کی محنت کے بعد کی ہے۔ ٹرانسکرپشن کرتے وقت زیادہ توجہ عربی لہجہ اور تلفظ پر دی گئی ہے۔ قاعدہ کے شروع میں الفاظ کی آواز اور تلفظ کی کلید بھی شامل اشاعت کردی گئی ہے تاکہ پڑھنے والے اور پڑھانے والے کے لئے سہولت رہے۔

اس کتاب میں قاعدہ یسّرنا القرآن کا پہلا حصہ یعنی ابتدائی چالیس اسباق رومن ٹرانسکرپشن کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ عربی ٹیکسٹ میں یسّرنا القرآن کا متن ہی درج کیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ رومن ٹیکسٹ شامل ہے۔ 108 صفحات پر مشتمل محنت، عرق ریزی اور لگن سے تیار شدہ یہ قاعدہ یقیناً انگریزی اور دوسری غیر ملکی زبان بولنے والوں کو قرآن کریم سکھانے کے لئے ممد و معاون اور مفید ہوگا اور کتاب کے مرتبین کے لئے صدقہ جاریہ کے طور پر ثابت ہوگا۔

(ایم۔ایم طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34698 میں حافظہ سعدیہ بشریٰ بنت ماسٹر ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظہ سعدیہ بشریٰ بنت ماسٹر ظہور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عادل احمد برادر موصی

مسل نمبر 34699 میں نجیب احمد شاھد ولد ٹھیکیدار محمد افضل قوم مغل جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب احمد شاھد ولد ٹھیکیدار محمد افضل دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یونس مجوکہ ولد ملک محمود مجوکہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 34700 میں عالیہ مبارکہ بنت ولی الرحمٰن سنوری قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی 2 گرام 360 ملی گرام مالیتی -/1320 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ مبارکہ بنت ولی الرحمٰن سنوری دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حمید الرحمٰن سنوری برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری والد موصیہ

مسل نمبر 34701 میں فرزانہ سنوری بنت ولی الرحمٰن سنوری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 گرام 570 ملی گرام مالیتی -/3050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ سنوری بنت ولی الرحمٰن سنوری دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حمید الرحمٰن سنوری برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 ولی الرحمٰن سنوری والد موصیہ

مسل نمبر 34702 میں چوہدری غلام محمد ولد میاں حسین بخش قوم .... پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1944ء ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع 20/6 دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع کوٹ وساوا نزد ربوہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام محمد ولد میاں حسین بخش دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یونس مجوکہ ولد ملک محمود مجوکہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 34703 میں مدیحہ قریشی بنت طاہر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 6 گرام 880 ملی گرام مالیتی -/3440 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ قریشی بنت طاہر احمد قریشی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد قریشی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد صہیب قریشی برادر موصیہ

عطیہ خون - خدمت خلق کا بہترین ذریعہ ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع چوہدری صاحب کوپن ہیگن ڈنمارک سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی چوہدری عبدالباری صاحب ولد چوہدری عبدالحمید صاحب درویش قادیان لمبی علالت کے بعد 18 جولائی 2002ء کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں وفات پاگئے تھے مرحوم دسمبر 1934ء میں موضع بھینی نزد قادیان پیدا ہوئے تو تقسیم ملک کے بعد ہمارے والد مرحوم کو 313 درویشوں کے ساتھ قادیان میں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ میں، میرے دو بڑے بھائی چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم چوہدری عبدالباری صاحب مرحوم، تین بہنیں اور والدہ مرحومہ پاکستان آ گئے تھے۔ چوہدری عبدالباری صاحب 1963ء میں لندن آ گئے بعد میں ڈنمارک میں مستقل رہائش اختیار کی تھی۔ 1988ء میں آپ کے دل کا اپریشن ہوا جس میں پیچیدگی پیدا ہوگئی اور بیماری ہمت کے ساتھ گزاری مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم اخوند محمد ظفر اللہ خان صاحب گلگشت کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چھوٹی بہن مکرمہ سارہ فیروز غلوئی مورخہ 24 جنوری 2003ء بروز جمعتہ المبارک کی صبح نشتر ہسپتال ملتان میں وفات پا گئیں۔ بیت الذکر گلگشت میں جمعہ کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اگرچہ مرحومہ موصیہ تھیں لیکن ملتان میں امانتاً تدفین عمل میں لائی گئی۔ مرحومہ صوبیدار صلاح الدین مرزا مرحوم آف کوٹلہ مغلاں (جام پور ڈیرہ غازی خان) کی زوجہ اور پروفیسر اخوند محمد عبدالقادر خان مرحوم سابق [illegible] تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ نہایت ملنسار [illegible] صاف گو مخلصانہ مشورہ دینے والی اچھی منتظمہ اور مخلص احمدی تھیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

اعتذار

روزنامہ الفضل 12 مارچ 2003ء صفحہ اول کالم 4 آخری پیراگراف میں آپ کے لفظ پر کمپوزنگ کی غلطی سے "ڈال دیا گیا ہے۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے احباب درستی کرلیں۔

تقریب شادی

مکرمہ عالیہ محمود صاحبہ (لیکچرار) بنت مکرم محمود علی صاحب مغل پارک جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم نسیم احمد صاحب ابن مکرم شمیم احمد محمود صاحب لاہور مورخہ 22 فروری 2003ء کو منعقد ہوئی۔ قبل ازیں ان کا نکاح محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 24 جنوری 2003ء بحق مہر ایک لاکھ روپے پڑھا تھا۔ رخصتانہ کے موقع پر دعا مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ نے کروائی۔ مورخہ 23 فروری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرمہ عالیہ محمود صاحبہ محترم حافظ مولوی عبدالکریم خان صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ 6 مارچ 2003ء بروز جمعرات مکرم عبدالرحمٰن احسن حال جرمنی کو دو بیٹیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرشید درویش مرحوم آف گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم انعام اللہ صاحب ہاشمی آف فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حسیب احسن نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے بچے کے دینی اور دنیوی لحاظ سے بلند اقبال ہونے کی درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

مکرم کریم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نصیر احمد شاد باجوہ صاحب کی شادی ہمراہ شہناز فاطمہ صاحبہ [illegible]م چوہدری خورشید احمد صاحب اٹھوال دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 21 فروری 2003ء کو ہوئی رخصتی کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے دعا کروائی۔ اگلے روز مکرم نصیر احمد شاد صاحب نے دفاتر انصاراللہ پاکستان کے لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا اس موقع پر صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ قبل ازیں ایک لاکھ حق مہر پر اس نکاح کا اعلان 25 فروری 2001ء کو مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نے بیت السلام دارالعلوم غربی میں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ریفریشر کورس معلمین

میدان عمل میں کام کرنے والے معلمین وقف جدید کا تیسرا ریفریشر کورس مورخہ 2 تا 16 مارچ 2003ء منعقد ہوا جس میں 1999ء اور 2002ء کے فارغ التحصیل 34 معلمین شامل ہوئے۔ ان کے قیام و طعام کا انتظام دارالضیافت میں تھا۔ مختلف تعلیمی و تربیتی پروگرام رکھے گئے۔ پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 16 مارچ بروز اتوار بعد نماز مغرب اقامۃ الظفر میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد احمد فہیم صاحب نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے معلمین میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔ آپ نے بہترین ذاتی کردار پیش کرنے، حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے اور خلیفہ وقت کے خطبات توجہ سے سننے اور عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر مکرم رفیق احمد جاوید صاحب نے جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد شرکاء کو طعام پیش کیا گیا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 22 / مارچ 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-20 a.m یسرنا القرآن
1-45 a.m مجلس عرفان
2-30 a.m خطبہ جمعہ
3-30 a.m درس حدیث
3-50 a.m ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم 'درس حدیث' عالمی خبریں
6-10 a.m یسرنا القرآن
6-35 a.m مجلس سوال و جواب
7-35 a.m کہکشاں
8-00 a.m اردو کلاس
9-10 a.m کوئز
9-55 a.m جرمن ملاقات
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m فرانسیسی سروس
1-35 p.m درس القرآن
2-55 p.m انڈونیشین سروس
3-45 p.m چلڈرنز پروگرام
4-25 p.m سیرت حضرت مصلح موعود
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
5-55 p.m اردو کلاس
7-05 p.m بنگلہ سروس
8-10 p.m چلڈرنز کلاس
9-10 p.m فرانسیسی سروس
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

اتوار 23 مارچ 2003ء

12-15 a.m عربی سروس
1-15 a.m یسرنا القرآن
1-45 a.m مجلس سوال و جواب
2-45 a.m چلڈرنز پروگرام
3-45 a.m جرمن ملاقات
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m چلڈرنز کلاس
6-45 a.m تعارف
7-55 a.m گفتگو
8-35 a.m خطبہ جمعہ 21 مارچ 2003ء
9-20 a.m کوئز
10-00 a.m لجنہ ملاقات 9 مارچ 2003ء
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
12-40 p.m سپینش سروس
1-45 p.m مشاعرہ
2-45 p.m تعارف
3-25 p.m انڈونیشین سروس
4-25 p.m گفتگو
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 p.m تعارف
7-05 p.m بنگلہ سروس
8-05 p.m لجنہ ملاقات 9 مارچ 2003ء
9-10 p.m خطبہ جمعہ 21 مارچ 2003ء
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

سوموار 24 مارچ 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m چلڈرنز پروگرام
2-00 a.m تعارف
3-00 a.m مشاعرہ
4-10 a.m لجنہ ملاقات
5-00 a.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m بچوں کا پروگرام
6-20 a.m مجلس سوال و جواب
7-25 a.m کوئز

باقی صفحہ 8 پر

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	21-مارچ	زوال آفتاب	12-16
جمعہ	21-مارچ	غروب آفتاب	6-23
ہفتہ	22-مارچ	طلوع فجر	4-46
ہفتہ	22-مارچ	طلوع آفتاب	6-08

بغداد پر حملہ کر دیا گیا امریکی صدر بش کے الٹی میٹم جو کہ جمعرات کی صبح 6 بجے ختم ہوا تھا اس کے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد اتحادی فوجوں نے بغداد پر میزائلوں سے حملہ کا آغاز کر دیا۔ خلیج فارس میں موجود امریکی بحری بیڑے سے بغداد پر ٹام ہاک کروز میزائل فائر کئے جا رہے ہیں۔ بغداد شہر دھماکوں سے لرز اٹھا۔ امریکی ترجمان کے مطابق میزائل اہم فوجی تنصیبات اور عراقی لیڈر شپ کے اڈوں پر گرائے جا رہے ہیں۔ عراق کے سٹیٹ ریڈیو کی فریکوئینسی کو امریکہ استعمال کر رہا ہے۔ نفسیاتی جنگ جیتنے کے لئے امریکہ نے لاکھوں کی تعداد میں پمفلٹ عراق میں گرائے جن میں عراقی فوج کو کہا گیا ہے کہ وہ آئل فیلڈ کو آگ نہ لگائیں اور نہ ہی مزاحمت کریں۔ حملوں میں F117A فائٹرز استعمال ہو رہے ہیں جو کہ دو میزائل لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں عراق کی گن شپ توپوں نے امریکی طیاروں پر فائرنگ کی۔

عراق کو غیر مسلح اور صدام حکومت کے خاتمہ کیلئے جنگ کا آغاز کیا ہے بش پاکستانی وقت کے مطابق جمعرات صبح 8:15 بجے امریکی صدر بش نے اوول آفس سے قوم کو مختصر خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ عراق کو غیر مسلح کرنے اور صدام حسین کے خاتمہ کیلئے دنیا میں امن کے قیام اور دنیا بھر کو صدام کے عظیم خطرہ سے نجات دلانے کیلئے جنگ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ امریکہ کے تین لاکھ فوجی جنگ میں حصہ لے رہے ہیں جنہوں نے عراق کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ ہمیں 35 سے زائد ملکوں کی حمایت حاصل ہے جو ہمیں مختلف قسم کی جنگی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔ صدر بش نے کہا کہ ہم عراق کے معصوم شہریوں کے ساتھ ہیں انہیں محفوظ رکھا جائیگا۔ امریکی عوام بھی ان کے ساتھ ہیں۔ یہ جنگ لمبی بھی ہو سکتی ہے۔

بین الاقوامی برادری کے اتحاد کو تقسیم کر دیا ہے روس، فرانس سیکیورٹی کونسل میں روس اور فرانس کے وزرائے خارجہ نے امریکہ پالیسی پر سخت تنقید کی اور کہا کہ امریکی جنگ نے بین الاقوامی برادری کے اتحاد کو تقسیم کر دیا ہے۔ اس جنگ سے عالمی دہشت گردی کا خاتمہ نہیں بلکہ اضافہ ہوگا۔

عراق کی تعمیر نو کیلئے سلامتی کونسل دوبارہ متحد ہو جائے کوفی عنان اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراق پر امریکی حملہ کے بعد عراق کی تعمیر نو اور بحالی کیلئے سلامتی کونسل کے اراکین دوبارہ متحد ہو جائیں۔

کلیم سعادت پاک فضائیہ کے سربراہ مقرر ائیر مارشل کلیم سعادت کو پاک فضائیہ کا سربراہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ انہیں ائیر چیف مارشل کے عہدے پر فوری طور پر ترقی دے دی گئی ہے۔ کلیم سعادت 12 دسمبر 1951ء کو پیدا ہوئے۔ مارچ 71ء میں کمیشن حاصل کیا۔ فضائیہ میں مختلف شعبوں کی کمانڈ کر چکے ہیں۔ آجکل ڈپٹی چیف آف ائیر سٹاف پرسانل کے عہدے پر کام کر رہے تھے۔ تمغہ امتیاز ستارہ امتیاز اور ہلال امتیاز حاصل کر چکے ہیں۔ اپنی تقرری کے بعد انہوں نے صدر مملکت سے ملاقات کی اور تقرر پر شکریہ ادا کیا۔

راشد لطیف کپتان اور جاوید میاں داد کوچ بنا دیئے گئے پاکستان کرکٹ بورڈ نے قومی کرکٹ کے انتظامی ڈھانچے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کر دی ہیں۔ وقار یونس کی جگہ وکٹ کیپر راشد لطیف کو قومی ٹیم کا کپتان، یوسف یوحنا کو نائب کپتان بنایا گیا ہے جاوید میاں داد کو ٹیم کا کوچ اور ہارون رشید کو ٹیم مینیجر مقرر کیا گیا ہے عامر سہیل کی قیادت میں پانچ رکنی سلیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں سلیم یوسف، شعیب محمد، شفیق پاپا اور فرخ زمان شامل ہیں نئے کپتان کا تقرر فی الحال شارجہ کپ کیلئے ہے جو اگلے ماہ شروع ہوگا۔ ٹیم میں وسیع پیمانے پر تبدیلیوں کا امکان ہے نئے کھلاڑیوں کو مواقع ملیں گے۔

کیوبا کا اغوا شدہ طیارہ فلوریڈا اتارا گیا کیوبا کا ایک مسافر طیارہ جس میں 35 مسافر سوار تھے اس کو اغوا کیا گیا لیکن جب امریکی حدود میں داخل ہوا تو امریکی فوج نے اسے فلوریڈا میں اترنے پر مجبور کر دیا۔ 6 ہائی جیکروں نے خود کو حکام کے سپرد کر دیا۔

شمالی علاقہ جات کے مشیر قتل شمالی علاقہ جات کے مشیر تعلیم وریونیو اور خزانہ سیف الرحمن خان گلگت میں اپنے کزن کے ہاتھوں قتل ہو گئے۔

عراق نے بہت تعاون کیا اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ انسپکٹر ہانس بلکس نے کہا ہے کہ صدام حسین نے بہت تعاون کیا۔ ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ عراق میں تباہی پھیلانے والے ہتھیار موجود ہیں۔ معائنہ کاری کا عمل قبل از وقت ختم ہونے پر انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب ہم دیکھیں گے کہ امریکی فوج عراق سے کیا تلاش کرتی ہے۔

جنگ پھیل جائے گی اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں نے کہا ہے کہ جنگ امریکی اندازوں سے زیادہ بھیانک ہوگی اور پھیل جائے گی۔ شروع میں 5 لاکھ شہری مارے جائیں گے کنوؤں کو آگ لگی تو امریکہ کا نقصان زیادہ ہوگا۔

امریکہ میں پروازیں بند امریکہ میں جنگ اور دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر حفاظتی اقدامات انتہائی سخت کر دیئے گئے ہیں۔ واشنگٹن نیویارک اور دوسرے بڑے شہروں میں ہر قسم کی پروازیں بند کر دی گئی ہیں۔ نیوکلیئر پلانٹ سمیت اہم تنصیبات پر گارڈ تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

بقیہ صفحہ 7

8-00 a.m	اردو کلاس
9-20 a.m	چائنیز پروگرام
10-00 a.m	فرانسیسی سروس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	چائنیز پروگرام
1-00 p.m	گفتگو
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-55 p.m	کوئز
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	فرانسیسی سروس
9-10 p.m	جرمن سروس
10-05 p.m	فرانسیسی خطبہ جمعہ
11-00 p.m	لقاء مع العرب

الیس اللہ انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
سیل میلہ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ۔ فون 213158

ربوہ کا پہلا دواخانہ
جسے عوام کی خدمت کا فخر حاصل ہے۔ جہاں ہر قسم کے مفردات دستیاب ہوتے ہیں۔
جہاں نہایت عمدہ اور خاص اجزاء سے تیار کردہ مرکبات دستیاب ہوتے ہیں۔
جسے اپنے مرکبات عوام تک پہنچانے میں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔
جس کی ادویہ کو استعمال کرنے کی ڈاکٹرز و اطباء سفارش کرتے ہیں۔
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ
فون 04524-213659

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر: غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں ہوگی
محمود جیولرز
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون شوروم 212381
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد راجپوت

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائیرز
شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں۔
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315
172-173 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان کشمیر کاز بیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- نگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368114
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29